فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل

لوقا 18:9-14

وعظ 10 اپریل 2022

پادری کرس سِکس

ہم اس سال نیو سٹی کیٹیکزم کا مطالعہ کر رہے ہیں کیونکہ یہ مسیحی عقیدے کی مرکزی سچائیوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے۔ آج ہم سوال نمبر 15 کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ اِسے اپنے بلیٹن میں بہت سی مختلف زبانوں میں پرنٹ شدہ پائیں گے۔ میں سوال پڑھوں گا اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 15: اگر کوئی شریعت پر عمل کر ہی نہیں سکتا، تو پھر اس کا مقصد کیا ہے؟

تاکہ ہم خُدا کی پاک فطرت اور مرضی کو جان سکیں اور اپنے دلوں کی گنہگار فطرت اور نافرمانی کو جانیں۔ اور اس طرح ہمیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت محسوس ہو۔

شریعت ہمیں اپنے نجات دہندہ کے لائق زندگی گزارنے کی تعلیم دیتی اور نصیحت بھی کرتی ہے۔

آیئے آج کے صحیفے کی تلاوت کی طرف بڑھتے ہیں۔

اب خُداوند کا کلام سُنیں۔

لوقا 18:9-14

9 پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راست باز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچِیز جانتے تھے یہ تمثِیل کہی۔

10 ”کہ دو شخص ہَیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فریسی۔ دُوسرا محصُول لینے والا۔

11 فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یُوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! میں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالِم بے اِنصاف زِنا کار یا اِس محصُول لینے والے کی مانِند نہیں ہُوں!

12 میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہُوں۔'
13 لیکن محصُول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پِیٹ پِیٹ کر کہا اَے خُدا! مُجھ گُنہگار پر رحم کر۔'
14 میں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ شخص دُوسرے کی نِسبت راست باز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔"

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:
"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔
باپ، اپنا روح القدس نازل کر تاکہ جب میں کلام سناؤ تو وہ(روح القدس) مجھے حکمت اور سچائی بخشے۔ ہمارے دلوں اور ذہنوں کو اپنے کلام کی سچائی کے لیے کھول تاکہ ہم ہر کام میں تجھے جلال دے سکیں۔ ہم یہ سب اپنے خُداوند یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔
آمین۔

مجھے یاد ہے جب میں 26 سال کا تھا۔ کسی نے میری ایک نوجوان خاتون کے ساتھ ملاقات طے کی جو ایک امریکی سینیٹر کے لیے کام کرتی تھی۔ ہماری ڈنر ڈیٹ کے دوران میں نے اُس سے اُس کے کیریئر کے متعلق اُسکے خوابوں کے بارے میں پوچھا۔ اُس نے کہا، "میں ایک دِن امریکی سینیٹر بنوں گی!" وہ اِس بارے میں بہت پُر اعتماد لگ رہی تھی۔ میں نے کہا، "واہ، آپ کے خیال میں کونسی چیز آپ کو اِس کام کے لیے اہل بناتی ہے؟" اُس نے کہا، "میرے خیال میں میری سب سے پُرکشش خوبی میری عاجزی ہے۔"

اُسے اپنی عاجزی پر بہت فخر تھا۔ جو میرے خیال میں ایک قسم کا تضاد ہے۔

یسوع کی اِس کہانی میں فریسی بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ اپنی دُعا کے ذریعے وہ سب پر اپنی عاجزی ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ لیکن کیا اُس نے واقعی عاجزی کے ساتھ دعا کی؟ بلکُل نہیں. براہِ کرم میرے ساتھ آیت 9 کو دیکھیں۔

لوقا 18:9

9 "پِھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راست باز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچِیز جانتے تھے یہ تمثِیل کہی۔"

اِس بات کی پہچان کرنا ہمیشہ ضروری ہے کہ یسوع کن سے بات کر رہا ہے یا اُس کے سننے والے کون ہیں۔ یسوع نے یہ کہانی اُن لوگوں کو سنائی جن کا کردار اِس فریسی کی طرح ہے۔ تاہم، وہ صرف فریسیوں سے بات نہیں کر رہا ہے۔ فریسی اسرائیل کے مذہبی ماہرین میں سے کچھ لوگ تھے۔ وہ خُدا کے کلام کے معلم تھے اور بہت احتیاط سے اِس کی پیروی کرتے تھے۔ معاشرے میں اُن کی بہت عزت اور قدر کی جاتی تھی۔ لیکن یسوع اکثر اُن پر تنقید کرتے تھے کیونکہ وہ غلط وجوہات(ذاتی مقاصد) کی بنا پر خُدا کی شریعت کے پیرو تھے۔ اُن کے دل خدا پر نہیں بلکہ اپنی ذات پر مرکوز تھے۔ وہ اپنے بارے میں بہت اُونچی سوچ رکھتے تھے اور "سب کو حقیر سمجھتے تھے" اور اُنہیں نیچا دِکھاتے تھے۔ یسوع یہ تمثیل ہر اُس شخص سے کہہ رہا ہے جو خُدا کی رحمت کی بجائے اپنی راستبازی پر بھروسہ کر رہا ہے۔ کیونکہ یہ رویہ خدا کی محبت کو ہماری طرف بہنے سے روکتا ہے۔ اور یہ ہمارے لیے دوسروں سے محبت رکھنا مشکل بنا دیتا ہے۔ اب آیت 10 کو دیکھیں۔

لوقا 18:10

10 "کہ دو شخص ہَیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فریسی۔ دُوسرا محصُول لینے والا۔"

یروشلم میں ہیکل کو اُونچا بنایا گیا تھا، تاکہ لوگ عبادت کرتے وقت خود کو خُدا کے قریب محسوس کر سکیں۔ یہ یروشیلم کی سب سے اہم عمارت تھی۔ ہیکل مذہبی اور سماجی زندگی کا مرکز تھی۔ یسوع کی کہانی کے دونوں کردار وہاں دُعا کرنے گئے۔ میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ فریسی کون تھے۔ دوسرا آدمی محصول لینے والا تھا۔ امریکہ میں 8 دنوں میں ٹیکس گوشوارے جمع ہونے ہیں۔ ہم اپنی ٹیکس کی معلومات انٹرنل ریونیو سروس کو بھیجتے ہیں۔ آئی آر ایس۔ IRS میں مرد اور خواتین واشنگٹن ڈی سی میں یہاں سے صرف چند میل مشرق میں کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات لوگ IRS کے بارے میں بُرا بھلا کہتے ہیں کیونکہ کوئی بھی ٹیکس ادا کرنا پسند نہیں کرتا ہے۔ لیکن جو لوگ IRS میں کام کرتے ہیں وہ بُرے لوگ نہیں ہیں۔

2000 سال پہلے اسرائیل میں محصول لینے والے مختلف تھے۔ وہ محصول اپنے لیے نہیں بلکہ روم کے لیے جمع کرتے تھے۔ کیونکہ روم اسرائیل پر قابض تھا۔ روم اسرائیل میں ہر چیز کو کنٹرول کرتا تھا اور رومی سلطنت کو معاشی طور پر سپورٹ کرنے کے لیے لوگوں پر ٹیکس لگاتا تھا۔ محصول لینے والے یہودی مرد تھے جو اپنے یہودی پڑوسیوں سے محصول لیتے تھے۔ وہ اُس محصول کو روم کے حوالے کرتے اور اُس میں سے کچھ اپنے لیے رکھ لیتے۔ مقامی لوگ محصول لینے والوں سے نفرت کرتے تھے کیونکہ وہ امیر ہو رہے تھے اور دُشمن (روم) کے لیے کام کر رہے تھے۔ میرے دوستو یسوع اِس محصول لینے والے جیسے لوگوں کے لیے زمین پر آیا تھا۔ کوڑھیوں، اندھوں اور ہر طرح کے گنہگاروں کی شکستگی کی وجہ سے خُدا کا دل ہمدردی اور رحم سے بھر جاتا ہے۔ یسوع اُن کی بیماری یا گناہ سے محبت نہیں کرتا۔ ہر گز نہیں۔ یسوع کو اِس بات سے محبت ہے کہ وہ خُدا کی رحمت حاصل کرنے اور خُدا پر مکمل انحصار کرنے کے لئے رضامندی ظاہر کریں۔ اِس فریسی جیسے لوگوں کے لیے خدا پر مکمل بھروسہ کرنا مشکل تھا۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ یسوع نے آیات 11 اور 12 میں اِسے کیسے بیان کیا ہے۔

لوقا 18:11-12

11 "فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یُوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! میں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ باقی آدمِیوں کی طرح ظالم بے اِنصاف زِنا کار یا اِس محصُول لینے والے کی مانند نہیں ہُوں۔
12 میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دَہ یکی دیتا ہُوں۔"

فریسی اُونچی آواز میں دعا کرتا ہے تاکہ لوگ اُسے سُن سکیں۔ اُس کی دعا کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا وہ خُدا کے بارے میں دعا کر رہا ہے یا اپنے بارے میں؟ فریسی کی دُعا کا موازنہ داؤد کی اُس دعا سے کریں جو ہم اِس واعظ کے بعد ایک ساتھ پڑھیں گے۔ زبور 51 میں داؤد کچھ اِس طرح دُعا کرتا ہے:
1 اَے خُدا! اپنی شفقت کے مطابق مُجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مِٹا دے۔
16 کیونکہ قُربانی میں تیری خُوشنُودی نہیں ورنہ میں دیتا۔ سوختنی قربانی سے تُجھے کچھ خُوشی نہیں۔
17 شِکستہ رُوح خُدا کی قُربانی ہے۔ اَے خُدا تُو شِکستہ اور خستہ دِل کو حقیر نہ جانے گا۔"

فریسی کی دعا ایسی نہیں ہے! وہ اپنی پاک باز زندگی پر فخر کرتا اور شیخی مارتا ہے۔ وہ دوسرے لوگوں پر تنقید کرتا ہے۔ وہ خُدا کے تعلق سے کچھ نہیں کہتا۔

یسوع اِس کہانی سے ہمیں کیا سِکھانے کی کوشش کر رہا ہے؟ جب ہم خدا کا کلام پڑھتے ہیں تو ہم جاننا چاہتے ہیں کہ یہ ہمارے بارے میں کیا کہتا ہے۔ اگر ہم اِسے صحیح طریقے سے سُنیں تو خُدا کا کلام ہمیشہ ہمارے لیے ایک پیغام رکھتا ہے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ ہم ایسے پیغامات سننے کو ترجیح دیتے ہیں جن میں ہمارے بارے میں مثبت باتیں ہوں۔

مثال کے طور پر اُس تمثیل کے بارے میں سوچیں جو یسوع نے نیک سامری کے تعلق سے بتائی تھی۔ جب ہم اُس کہانی کو پڑھتے ہیں تو ہمیں یہ سوچنا اچھا لگتا ہے کہ ہم نیک سامری ہیں۔ وہ ہیرو ہے۔ اُن دو مذہبی رہنماؤں پر تنقید کرنا آسان ہے جو اُس زخمی شخص کو سڑک کنارے کتراتے ہیں۔ جب ہم اُس تمثیل کو اپنے اوپر لاگو کرتے ہیں تو ہم نیک سامری کا لبادہ اُوڑھتے ہیں۔ ہم سوچتے ہیں، ''یسوع نے سامری کی تعریف کی۔ میں بھی نیک سامری کی طرح زندگی گزارنے کی کوشش کروں گا تاکہ مسیح میری بھی تعریف کرے!'' جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہم ایک اہم نصیحت سے محروم ہوتے ہیں جو یسوع ہمیں اُس تمثیل میں سکھانا چاہتا ہے۔ ہم ہیرو نہیں ہیں۔ بائبل کی ہر کہانی میں یسوع ہیرو ہے۔ ہم راستے میں اُس زخمی کی مانند ہیں جنہیں یسوع کی مدد کی ضرورت ہے۔ اور یسوع اُن لوگوں کی مدد کرنے کو تیار ہے جو جانتے ہیں کہ اُنہیں مدد کی ضرورت ہے۔

تصور کریں کہ یسوع کے پاس کمان اور تیر ہے۔ وہ سچ کے تیر چلا رہا ہے۔ یہ تیر چوٹ پہنچاتے ہیں کیونکہ یسوع نے انہیں انسانی دلوں پر نشانہ بنایا۔ یسوع جانتا ہے کہ ہمارے دلوں میں غرور اور گناہ ہے جنہیں دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے وہ اتنی سیدھی بات کرتا ہے۔ یسوع سیدھا مسئلے پر نشانہ باندھتا اور محبت سے شوٹ کرتا ہے۔

آج کی تمثیل میں آپ کون سا کردار بننا چاہتے ہیں؟ ہم سب محصول لینے والے کی طرح دُعا کرنا چاہتے ہیں، ایسا ہی ہے؟ ہم نے یہ کہانی پڑھی اور محصول لینے والے شخص کا لبادہ اُوڑھ لیا۔ ہمارے خیال میں کہانی کا مقصد یہ ہے کہ: ''یسوع نے محصول لینے والے شخص کی تعریف کی۔ اب میں محصول لینے والے شخص کی طرح زندگی گزارنے اور دُعا کرنے کی کوشش کروں گا تاکہ یسوع میری بھی تعریف کرے!'' میرے دوست، میری بات غور سے سُنو۔ یسوع آپ سے پیار کرتا ہے. اِس لیے وہ اپنے تیر سیدھے آپ کے دل پر لگا رہا ہے۔ وہ محصول لینے والے کو نشانہ نہیں بنا رہا ہے۔ وہ فریسی کو نشانہ بنا رہا ہے۔ وہ آپ کو اور مجھے نشانہ بنا رہا ہے۔

کیا آپ واقعی اس تمثیل کو سمجھنا اور اِس سے سیکھنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ ایسا چاہتے ہیں تو آپ کو فریسی کا لبادہ اُوڑھنے کی ضرورت ہے۔ یسوع ہمارے تکبّر اور گناہ کو نشانہ بنا رہا ہے۔

ہم سب سوچتے ہیں کہ ہم کسی سے بہتر ہیں۔ میں اکثر اپنے دل میں سوچتا ہوں، ''خدا کا شکر ہے کہ میں اِن دوسرے لوگوں جیسا نہیں ہوں۔'' ہم سب کسی نہ کسی کو نیچا دیکھتے ہیں۔ اِس سے ہم اپنے بارے میں بہتر محسوس کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ میں اکثر کس کو نیچا دیکھتا ہوں؟ فریسی کو۔ یہ طنز آمیز ہے، صحیح؟ میں اپنے دل میں اُن لوگوں کو جج کرتا اور تنقید کا نشانہ بناتا ہوں جو اپنے علمِ الٰہیات اور اپنی ذہانت کے بارے میں پر اعتماد ہیں۔ میں اُن لوگوں کو حقیر جانتا نیچا ہوں جو سوچتے ہیں کہ وہ ہر وقت دُرست ہیں۔ میں شُکر گزار ہوں کہ میں اُن جیسا نہیں ہوں۔ لیکن جب میں یہ تمثیل پڑھتا ہوں تو میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک فریسی کی طرح عمل کر رہا ہوں۔ میں دوسروں کو حقیر جانتا ہوں، اُن پر تنقید کرتا ہوں کیونکہ وہ دوسروں کو حقیر جانتے ہیں! مجھے لگتا ہے کہ میں اُن سے بہتر ہوں۔ لیکن میں بھی اُنکے جیسا ہی ہوں۔ آپ کا اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ کس کو نیچا دیکھتے ہیں؟ اپنی عزت اور وقار کو بلند کرنے کی کوشش میں آپ دل ہی دل میں کس پر تنقید کرتے ہیں؟

یہ وہ چیز ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں۔ اس تمثیل کو صحیح طریقے سے سمجھنے کے لیے اپنے آپ کو فریسی تصور کرنا شروع کریں۔ ہم اچھا دِکھنےاور اچھے کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ہم خُدا سے بھلائی کی توقع کرتے ہیں۔ ہم خُدا اور دوسرے لوگوں سے تعریف چاہتے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم دوسروں سے بہتر ہیں اور ہم اُن کی رضا کے بھوکے رہتے ہیں۔ یہ فخر کا رویہ ہے جِسے یسوع اپنی محبت کے تیروں سے نشانہ بناتا ہے۔

میرے دوست یسوع کو آپ کے فخر اور گناہ پر تیر چلانے کی اجازت دیں۔ روح القُدس آپ کو اِس طرح دعا کرنے میں مدد کر سکتا ہے: ''اے خدا، مجھ پر رحم کر، کیونکہ میں ایک گنہگار ہوں۔'' جب آپ روح القدس کو آپ کے دل میں موجود فخر اور گناہ کو ظاہر کرنے کی اجازت دیتے ہیں تو آپ تمثیل سے دوسرا سبق سیکھنے کے لیے تیار ہیں۔ عاجزی اور رحم کا سبق۔

لوقا 18:13

13 لیکن محصُول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پِیٹ پِیٹ کر کہا اَے خُدا! مُجھ گُنہگار پر رحم کر۔' "

محصول لینے والا اپنی دُعا میں اپنا موازنہ کسی سے نہیں کرتا۔ اگر وہ اپنے آپ کو کسی چیز سے تشبیہ دے رہا ہے تو یہ خُدا کی کامل شریعت ہے۔ آج کا کیٹیکزم سوال نمبر 15 ہے:
"چونکہ کوئی بھی شریعت کو پورا نہیں کر سکتا تو اِس کا مقصد کیا ہے؟"
"تاکہ ہم خُدا کی پاک فطرت اور مرضی، اور اپنے دلوں کی گنہگار فطرت اور نافرمانی کو جان سکیں؛ اور اس طرح ہمیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت محسوس ہو۔"

فریسی نے خُدا کی شریعت کو صحیح مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا۔ فریسی نے اپنے آپ کو دوسرے لوگوں سے بلند کرنے اور اچھی ساکھ بنانے کے لیے شریعت کا استعمال کیا۔ اُس لیے وہ اپنے نجات دہندہ کی ضرورت کو نہیں جانتا تھا۔ لیکن محصول لینے والے نے اِسے یوں سمجھا کہ شریعت خُدا کے پاک کردار کی عکاسی کرتی ہے۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ شریعت کا توڑنے والا ہے اور اُسے ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ محصول لینے والا تین جسمانی کام کرتا ہے جو اُس کے دل کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔ وہ دور کھڑا ہے۔ وہ اپنے آپ کو خُدا یا دوسرے لوگوں کے قریب ہونے کے لائق نہیں سمجھتا۔ دوسرا وہ نیچے زمین کی طرف دیکھتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ خُدا پاک ہے اور وہ نہیں ہے۔ تیسرا کام جو وہ کرتا ہے اپنے سینے کو پیٹتا ہے۔ یہ توبہ کی اور خُود کو ملامت کرنے کی نشانی ہے۔ وہ اپنے ساتھ اور خُدا کے ساتھ دیانتدار ہے۔

محصول لینے والے کی دُعا ہمیں عزرا 5:9-6 میں عزرا کاہن کی دُعا کی یاد دِلاتی ہے۔ عزرا نے کہا:
5 "ور شام کی قُربانی کے وقت میں اپنا پھٹا پیراہن پہنے اور اپنی پھٹی چادر اوڑھے ہُوئے اپنی شرمندگی کی حالت سے اُٹھا اور اپنے گھٹنوں پر گر کر خُداوند اپنے خُدا کی طرف اپنے ہاتھ پھَیلائے۔
6 میں نے دعا کی، "اے میرے خدا، میں بالکل شرمندہ ہوں، میں شرمندہ ہوں کہ اپنا چہرہ تیرے سامنے اٹھاؤں، کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سروں سے اونچے ہیں، اور ہمارا قصور آسمان تک پہنچ گیا ہے۔"

یہ اِس قسم کی دعا ہے جسے خدا سُننا چاہتا ہے۔ اچھی دُعا کے لیے بڑے بڑے الفاظ یا نفیس زبان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اچھی دُعا کے لیے علمِ الٰہیات کی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا کی نظروں میں ایک اچھی دُعا اُس سے مدد اور رحم کی درخواست کرتی ہے۔ جب ہم یسوع کے نام میں عاجزی کے ساتھ دعا کرتے ہیں تو خدا ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

امریکہ میں داخل ہونے کے لیے آپ کو اِس طرح کے ویزا کی ضرورت ہے، صحیح؟ اگر آپ خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو آپ کو عاجزی کا ویزہ درکار ہے۔ عاجزی آپ کے پاسپورٹ پر ویزا سٹیمپ کی طرح ہے۔ فریسی اِس بات پر قائل تھا کہ وہ اپنی کوششوں کے باعث پہلے ہی خُدا کی بادشاہی کا شہری ہے۔ اُس نے خدا سے کچھ نہیں مانگا۔ محصول لینے والا خُدا سے رحم اور معافی مانگتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ صرف اُسی صورت میں بادشاہی کا شہری بن سکتا ہے جب خُدا اُسے برکت دے۔

لوقا 18:14

14 "میں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ شخص دُوسرے کی نِسبت راست باز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔"

نوٹ کریں کہ محصول لینے والا "اپنے گھر چلا گیا۔" جب آپ اپنی بائبل پڑھ رہے ہوتے ہیں تو اِس جیسی چھوٹی تفصیلات کا عام طور پر کچھ مطلب ہوتا ہے۔ یہ ایک اور طریقہ ہے جس سے یسوع عاجزانہ رویہ کو اُجاگر کرتا ہے جو خُدا ہم سب میں دیکھنا چاہتا ہے۔ یسوع نے اپنی زندگی میں اِس عاجزانہ رویے کو نمونہ بنایا۔

آج پام سنڈے ہے۔ اِس ہفتے کو ہم یسوع کی زمینی زندگی کے آخری ہفتہ کے طور پر یاد کرتے ہیں۔ اِس جمعہ کو ہم صلیب پر اُس کی عاجزی اور فرمانبرداری کو یاد کریں گے۔

ہم نے پہلے یسوع کے شاہانہ داخلے کے بارے میں ایک تلاوت سنی تھی۔ وہ اپنی صلیبی موت سے پانچ دن پہلے یروشلیم آیا تھا۔ وہ ایک بادشاہ کی طرح داخل ہوا لیکن ایک بالکل منفرد بادشاہ کے طور پر۔ وہ کسی رتھ یا سونے سے بنی ویگن کی بجائے ایک جوان گدھے پر سوار تھا۔

متی 21: 4-5 میں کہتا ہے:

4 "یہ اِس لئے ہُؤا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ
5 صِیُّون کی بیٹی سے کہو کہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے بلکہ لادُو کے بچّے پر۔' "

یروشلم میں فریسی اور دوسرے مذہبی رہنما یسوع سے نفرت کرتے تھے کیونکہ وہ سکھاتا تھا کہ خُدا اُن(فریسیوں) کی سخت مذہبی فرمانبرداری سے متاثر نہیں تھا۔ کیونکہ وہ خُدا کی بجائے اپنی ذات پر توجہ کیے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی اپنی مذہبی شہرت اور اطاعت پر تعمیر کی تھی۔ یسوع ہمیں دعوت دے رہا ہے کہ ہم اپنی پوری زندگی اُس کی فرمانبرداری پر اُستوار کریں۔ کہانی میں موجود فریسی میں بہت سا گناہ چھُپا ہُوا ہے۔ اُس نے اُن لوگوں کو حقیر جانا جو ظاہری طور پر گناہ کے حامل تھے۔ اُس نے اپنے آپ کو دوسرے لوگوں سے الگ کر لیا تاکہ اُس کی ساکھ پر کوئی داغ نہ لگے۔

یسوع کا کوئی گناہ نہیں تھا، لیکن اُس نے ایسے لوگوں کے ساتھ وقت گزارا جن کے گناہ ظاہر تھے۔ یسوع گنہگاروں کا دوست تھا اور اُن کی وجہ سے تنقید کو قبول کرنے کے لیے تیار تھا۔

فریسی بیرونی رویے پر مرکوز ہے۔ یسوع ہمارے دلوں کی اندرونی حالت پر مرکوز ہے۔ فریسی اپنے آپ کو ایک گنہگار کے طور پہچاننے کے لیے تیار نہیں تھا، حالانکہ وہ مجرم تھا۔ یسوع بے گناہ ہونے کے باوجود ایک گنہگار کے طور پر پہچانے جانے کے لیے تیار تھا۔ فریسی یروشلیم میں تکبر کے ساتھ گزرتا تھا تاکہ لوگ اُس کی ظاہری پاکیزگی اور راستبازی کو دیکھ سکیں۔ یسوع ہماری شرمندگی کی صلیب اٹھائے یروشلیم سے گزرا تاکہ لوگ اُس کی محبت اور عاجزی کو دیکھ سکیں۔ فریسی نے اپنے آپ کو بلند کیا لیکن یسوع نے اپنے آپ کو حلیم کیا۔ چونکہ یسوع قبر میں جانے اور آپ کی جگہ پر مرنے کے لیے تیار تھا اِس لیے خُدا نے اُسے سربُلند کیا ہے۔

اور جب ہم اپنے آپ کو عاجز کرنے پر آمادہ ہوتے ہیں تو خُدا ہمیں بھی سربُلند کرتا ہے۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں اور یسوع کو اپنے خُداوند کے طور پر قبول کرتے ہیں تو خُدا ہمیں اپنے پیارے بیٹے اور بیٹیاں کہتا ہے۔ خُدا باپ ہمیں اپنے دسترخوان پر اور اپنی بادشاہی میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی دعوت دیتا ہے۔

آیئے اب مل کر دُعا کریں اور ہماری عاجزانہ دعاؤں اور ایماندار دلوں کو قبول کرنے کے لیے باپ کا شکریہ ادا کریں۔

آسمانی باپ، یسوع کی کامل تعلیم کے لیے تیرا شکر ہو۔ روح القدس ہمارے دلوں میں چھپی ہوئی چیزیں ہم پر ظاہر کرنے کے لیے تیرا شکر ہو۔ باپ، بیٹا، اور روح القدس ہمیں آپ سب کی ضرورت ہے کہ وہ ہم میں اُن چیزوں کو ظاہر کرنے کے لیے کام کریں جن کو ختم ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں وہ تکبر اور خود انحصاری دکھانے کے لیے جو ہمیں تیری رحمت اور بخشش سے دور رکھتے ہیں۔ ہمیں اپنے آپ کو عاجز کرنے میں مدد فرما یہ جانتے ہوئے کہ تو نے ہمارے نجات دہندہ یسوع کے ساتھ ہمیں سرفراز کیا ہے۔ ہم اُس کے نام (یسوع) میں یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔